محمد رضا شبیبی

اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائیں!

محمد رضا شبیبی دنیائے عرب کے ممتاز شاعر اور ادیب ہیں۔ بغداد (عراق) کے رہنے والے ہیں۔ موصوف متعدد بار عراق کے وزیرِ تعلیم مقرر ہوئے۔ ذیل میں ان کی ایک عربی نظم کا ترجمہ قارئین کے پیشِ خدمت ہے۔ یہ نظم انہوں نے ۱۹۳۵ء میں کہی تھی (مرسلہ احمد عبدالخالق، سمن آباد۔ لاہور)

- اگر احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روحِ مبارک عالمِ بالا سے ہمیں دیکھ لے یا ہمارے پاس تشریف لائے تو معلوم نہیں ہمارے متعلق کیا رائے قائم کرے۔
- میرا گمانِ غالب کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم آج ہمارے پاس تشریف لے آئیں تو آج ہماری قوم کے ہاتھوں آپؐ کو اسی قسم کے مصائب اور اعراض و انکارِ حق سے دوچار ہونا پڑے گا جس طرح کہ آپؐ کفارِ مکہ کے ہاتھوں دوچار ہوئے (کیونکہ ہماری قوم آج کسی مصلح کے وجود کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں)
- کیونکہ ہم نورِ حق سے ـــــ جس کو لے کر آپؐ مبعوث ہوئے تھے اور جس نے انسانی زندگی کے ہر گوشے کو تابناک بنا دیا تھا ـــــ اسی طرح رُوگردانی کر چکے ہیں جس طرح قریش نے اس سے منہ موڑا تھا اور گڑھے میں جا گرے تھے۔
- اور پھر آپؐ یقیناً یہ فیصلہ فرمائیں گے کہ لوگ جس ڈگر پر چل رہے ہیں وہ میرا بنایا ہوا راستہ نہیں ہے اور آخری زمانہ کے لوگوں نے جس مذہب کا طوق اپنے گلے میں ڈال رکھا ہے وہ میرا مذہب ہرگز نہیں

ہو سکتا۔

- میں نے تو تم کو توحید کی دعوت دی تھی جو تمہارے اتحاد و اتفاق اور تمہاری شیرازہ بندی کی مُوجب تھی۔ تفریق و تشتت اور گروہ بندی سے میری دعوت کو کوئی سروکار نہ تھا۔
- میری رسالت کا مقصد یہ تھا کہ تمہارے اندر زندگی اور حرارت پیدا کر دوں۔ اس کے برعکس میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم تو چلتی پھرتی لاشیں ہو اور زندگی کی کوئی حرارت اور رمق تمہارے اندر نظر نہیں آتی۔
- میں نے نہایت آسان اور خامیوں سے پاک شریعت پیش کی تھی جس میں غیر فطری سختیوں اور ہمت سے بڑھ کر کوئی گنجائش نہ تھی لیکن تم نے تو اسے بڑی جلدی مشکل اور ناقابلِ عمل بنا کر رکھ دیا۔
- اسلام سے قبل منکرات اور فواحش کو حلال سمجھا جاتا تھا لیکن میں نے انہیں اسلام میں حرام قرار دے دیا۔ اب انہی منکرات و فواحش کا پھر دور دورہ ہے اور انہیں حلال ٹھہرالیا گیا ہے۔
- امت کو میری یہ وصیت تھی کہ وہ حق کو اختیار کرنے کے بعد اس پر ڈٹ جائے اور اب اس وصیت پر عمل در آمد نہ کرنے والے پر اللہ کی حجت قائم ہو چکی ہے۔
- میں نے (اللہ کی نصرت اور دینِ حق کی برکت سے) انسانوں کی ایک جماعت کو کسریٰ اور قیصر پر غالب کر دیا تھا اور آج میں دیکھتا ہوں کہ ان کی اولاد ذلیل و خوار ہے۔
- میں نے قوم کو سمجھانے بجھانے اور پند و موعظت کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی، اور ہر طرح کے دلائل و براہین کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا۔
- اور میں نے انسانی دلوں کی گہرائیوں میں چھپے ہوئے روگوں کا علاج کیا تھا کہ وہ ہر قسم کی بیماریوں سے نجات پا کر صحت مند ہو گئے۔
- اب اس امت کا یہ حال ہو گیا ہے کہ جب جان پر آ پڑتی ہے تو "نفسی نفسی" کہنے والے بہت ہیں (یعنی صرف اپنی ہی نجات ڈھونڈنے والے) مگر میری طرح مصیبتوں کی یورش میں "امتی" "امتی" کسی کی زبان سے نہیں نکلتا (یعنی امت مسلمہ کی بھلائی اور خیرخواہی کی کوئی فکر نہیں کرتا)
- اے میری روح! یہ میری بستی نہیں ہے اور نہ یہ تیرا قبیلہ ہے، یہاں سے گزر جا اور ادھر مڑ کر نہ دیکھ!